نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عـ۸ـہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی | قیمت سالیانہ مع محصول عـ۸ـہ

نمبر ۳۰ جلد ۱۰ | لودیانہ ۲۷ جولائی ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

مصری مفسدوں نے اسکندریہ کو جلا کر خاک کر دیا۔ خبر مشہور ہی کہ مصر کے پاس اسوقت ۶۰ ہزار فوج ہی۔ **تازہ** خبر ہی کہ عربی پاشا کی فوج اُس سے باغی ہوگئی ہی۔ عربی پاشا کا ایک مقابلہ نے دم خشک کر دیا فوج باغی ہوگئی اور خود بھاگا بھاگا پھرتا ہی۔ **خدیو** کے ہمراہ فقط پانسو نمک حلال سپاہی رہگئے ہیں اگر انگریزی مدد نہ ہوتی تو وہ کب کے قتل ہوچکے تھے۔ **اسکندریہ** کی گولہ باری میں سات ہزار عرب قتل ہوئے **عربی** پاشا جنگ سے ٹلتا نظر نہیں آتا کیونکہ وہ ادھر اُدھر فوج جمع کرتا پھرتا ہی۔ **شریف** پاشا کی وساطت سے خدیو امن قایم کرنے کے درپے ہیں۔ **بندرگاہ** اسکندریہ پر انگریزوں کے سات جنگی جہاز کھڑے ہیں اور فرانس کے بھی سات یونان کے ۱۰ جرمن و آسٹریا روس و اٹلی روم اور امریکہ کا ایک ایک۔ **مصر** کو فوج روانہ کرنیکی تیاریاں ہندوستانی جنگی محکموں میں زور شور کے ساتھ ہو رہی ہیں۔ **ہندوستان** سے جو فوج مصر کو جائیگی ایک ہی وقت میں روانہ ہوگی اور ایک بھاری خزانہ اُسکے ساتھ ہوگا۔ **سلطان** روم خدیو کی نالیاقتی پر سخت ناراض ہیں۔ **ڈاک** کے حکام اعلیٰ کو حکم ہوا ہی کہ مصر میں ڈاک کی روانگی کا انتظام بہت جلد کیا جاوے۔ **فرانس** مصر کے معاملات میں انگلستان کا ساتھ دینا نہیں چاہتا۔ **ٹیونس** پر فوج کشی کرنے کے جرم میں سلطان روم نے فرانس پر دس کروڑ روپیہ جرمانہ کیا۔ **روس** اور ایران میں ایک اور خفیہ عہد نامہ تحریر ہوا ہی۔ **روم** کا نیا وزیر اعظم انگریزوں کا جانی دشمن ہی۔ **کلکتہ** میں اسوقت ۸ لاکھ من چاول باہر جانیکو پڑے ہیں۔ **کسولی** میں بخار شروع ہوگیا ہی۔ **مدراس** میں حکم جاری ہوا ہی کہ ٹیکا جبراً لگایا جاوے۔ **پنجاب** کے منصفان کی ترقیاں یکم جولائی سے منظور ہوگئی ہیں۔ **امیر** کابل نے اپنے دونوں بیٹوں یعنے سردار حبیب اللہ خان اور سردار نصر اللہ خان کو غزنی کا مشترک گورنر مقرر کیا ہی۔ **افواہ** ہی کہ مہاراجہ صاحب سندھیا نے بھی سرکار کو مصر کے معاملہ میں فوجی امداد دینیکا وعدہ کیا ہی۔ **تمام** ہندوستان میں اب ۵۹۶۵ ڈاک خانے موجود ہیں۔ **لنڈن** میں آجکل سوائے معاملات مصر کے اور کوئی گفتگو ہی نہیں۔ **چین** نے اپنے جنگی کارخانوں کو حکم دیا ہی کہ سامان جنگ سرعت کے ساتھ تیار کیا جاوے۔ **شاہ** ایران نے سلطان روم کو لکھا ہی کہ اگر اسوقت تمکو زر کی خواہش ہو تو کسیقدر میں دے سکتا ہوں۔ **روس** والے آجکل کے جھمیلے میں وسط ایشیا کیطرف بہت ہی بڑھ گئے ہیں۔ **خراسان** کے حاکم نے امیر کابل کے پاس تحائف روانہ کئے ہیں۔ **بدخشاں** کے گورنر نے بقایا مالگذاری وصول کر کے امیر کابل کے پاس روانہ کر دی ہی۔ **سلطان** روم نے سلاطین یورپ کی کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے اپنی رضامندی ظاہر کی ہی۔ **کلکتہ** سے ۲۱ جولائی کو ۲ ہزار سپاہی مصر کو روانہ کرنیکے واسطے جہاز پر پہنچائے گئے۔ **قاہرہ** سے عربی پاشا نے تمام یورپین لوگوں کو نکال باہر کیا اور وہاں کے تارگھر پر اپنا قبضہ کر لیا ہی۔ **بغداد** میں بھی غدر برپا ہوگیا ہی اور ہدایت پاشا کو حکم ہوا ہی کہ وہ فتور کو بند کرے۔ **جاپان** میں ایک جدید قسم کا قانون جاری ہوا ہی جسکے رو سے مرد کو ۱۰ سال کے اندر اور عورت کو ۱۸ سال کے اندر شادی کرنیکے واسطے حکم دیا گیا ہی۔ **مقام** آرہ میں ہیضہ کی بیماری پھیل رہی ہی۔ **جرمن** کی بحری فوج کے افسر نے روسیوں سے رشوت لیکر انکو ان تمام نقشوں اور تجویزوں کی نقل دیدی ہی جو سالہائے جرمنی کو محفوظ کرنیکی نسبت مرتب کئے گئے تھے۔ **ریاست** ریواں میں ۱۶ و ۱۷ جولائی کو کثرت بارش سے شہر کے دو حصے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ **بنارس** اور گیا میں ہیضہ شروع ہوگیا ہی۔ **کنور** راج اندر رئیس بھوال ضلع ڈھاکہ نے وہاں کے کالج کے واسطے ۶ ہزار روپیہ دیا ہی۔ **پنجاب** اور سندھ ریلوی کے ٹرافک منیجر صاحب اس غرض سے دورہ میں مصروف ہیں کہ اگر مصر میں فوج روانہ کرنی ہو تو ریلوی کی طرف سے کسی قسم کی تکلیف یا دیر نہ ہو۔ **پنجاب** کے اضلاع میں حکم پہنچا ہی کہ جو لوگ فوجی پنشن پاتے ہیں انکو اطلاع کر دو کہ تم تیار رہو ضرورت کیوقت طلب کئے جاؤگے۔ **انبالہ** میں واسطے جنگ مصر کے ساماں باربرداری جمع کیا جاتا ہی۔ **مصر** کی ریلوی سڑک کو عربی پاشا نے توڑ ڈالا +

نورافشاں

مصر

— مصر کے حالات ہمارے ناظرین صیغہ اخبار تار برقی سے معلوم کرینگے کہ ہفتہ حال میں وہاں کیا کیا واقعات گذرے ہیں - اور اب آیندہ کی بابت اسقدر ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ جنگ جلدی ختم ہونے والا نہیں ہے کیونکہ ہماری سرکار نے جنگ مذکور کے واسطے بڑی بڑی تیاریاں کی ہیں - ناظرین کو یہہ بھی معلوم ہو کہ ابھی تک باغی فوج سے انگریزی فوج کا مقابلہ نہیں ہوا ہے کیونکہ نہ تو انگریزی فوج انگلستان سے روانہ ہوئی ہے اور نہ ابھی ہندوستان ہی سے کچھ فوج گئی ہے پہلے ہمارا خیال تھا کہ شاید جنگ مصر یورپ میں کچھ فتور برپا کریگا مگر اب جرمن و آسٹریا کے انکار سے ظاہر ہوتا ہے کہ دیگر سلاطین بالفعل کچھ دست اندازی نہیں کرینگے مگر فرانس کو اسوقت میں انگلستان کا ساتھ دینا ضروریات میں ہے کیونکہ ابھی فرانس نے انگلستان کی اعانت و صلاح مشورہ سے ٹیونس کو زیر کیا ہے اگر انگلستان اعانت نکرتا تو ضرور سلطنت روم کیطرف سے فرانس کا مقابلہ کیا جاتا - اور دوسرے یہہ امر بھی ہے کہ عربی پاشا نے اپنی سپیچوں میں صاف صاف بیان کیا ہے کہ ہم اسواسطے بغاوت کرکے جنگ کرتے ہیں کہ سودخوروں اور کافروں یعنے انگلستان و فرانس کے ہاتھ سے مصر کو آزادی دینا مناسب ہے اور فوج کو جسکے آپ سپہ سالار ہیں یہہ کہا کہ مصر کی آزادی کے واسطے جان توڑ کر لڑو اور برخلاف جبکہ عربی پاشا نے انگلستان اور فرانس کو ایک ہی سا فرض تصور کیا ہے تو مناسب ہے کہ فرانس ضرور انگریزوں کا ساتھ دیوے اگر اسوقت فرانس نے خاموشی کو اختیار کیا تو سلطنت روم فرانس کی اُس عملداری کے مخل ہوگی جو کہ ٹیونس میں فرانس اسوقت کر رہا ہے اور بلکہ سلطان نے تو ابھی اعلان دیدیا ہے کہ فرانس نے جو ٹیونس پر دھاوا کیا ہے اور ٹیونس کی جو بربادی ہوئی ہے جس سے ہمارا بھی سخت نقصان ہوا ہے اسواسطے فرانس پر ۱۰ کروڑ روپیہ جرمانہ کیا جاوے - اس خیال سے بھی فرانس کو انگریزوں کے ساتھ ہو کر مصر کے معاملہ میں دست اندازی کرنا چاہیئے +

— برٹش گائنا کے بہت سے دیسی لوگ عیسائی ہوتے جاتے ہیں چنانچہ کچھ عرصہ ہوا ہے کہ ایک پادری صاحب نے ان لوگوں میں سے ۱۳۹۸ عیسائی کئے - اون لوگوں میں سے بعض دو دو ہفتہ تک سفر کرتے رہے اور ان ایام میں بہت بڑھ فاقہ کشی اختیار کی اور یہہ تکالیف انہوں نے صرف اسی غرض سے اٹھائیں تاکہ وہ ایسی جگہ پہنچ جاویں جہاں انکو بپتسمہ لینیکا موقع ملے +

قدیمی آریہ اور مسئلہ کفارہ*

کلکتہ کے پادری - کے - ایم بنرجی صاحب ہندوستانی علماء میں سے ایک مشہور خاص اہل علم ہیں - وہ اپنی ایک تصنیف موسومہ بہ ایرین وٹنس میں لکھتے ہیں کہ مسیحی مذہب کے کئی ایک اصولی مسائل کتب ہائے اہل ہنود اور انکی ریت رسم میں اشارتاً پائے جاتے ہیں - ان اصولوں کا علم کچھ تو اُس زمانہ کی قدیمی روایات پر مبنی ہے جبکہ آریہ لوگوں اور یہودیوں کے باپ دادے پہلو بہ پہلو بود و باش کرتے تھے

*خوش کچھ عرصہ ہوا ہے کہ جناب پادری ڈاکٹر بنرجی صاحب ایم - اے سابق پرنسپل ڈویژنی کالج لاہور نے ایک لکچر انگریزی میں اسی مضمون کا رنگ محل لاہور میں دیا تھا جو اب ان دنوں پریس میں رسالہ کے طور پر چھپکر شایع ہو چکا ہے - صاحب موصوف نے بڑے زور سے ثابت کیا ہے کہ کفارہ کا مسئلہ اور کفارہ کی ریت ویدکے زمانہ میں آریہ لوگ چلایا کرتے تھے مگر اب بعد والوں کے پھندے میں پھنسکر اہل ہنود بہلا انہوں کے قائل ہو گئے ہیں - آخر میں صاحب موصوف نے آریہ سماج سے درخواست کی ہے کہ آپ نام کے آریہ نہ رہیں مگر کام کے آریہ ہوں یعنے یہہ کہ قدیمی آریہ تعلیم پاویں یعنی کہ وید کی خالص تعلیم جسکو آپ مانتے ہیں لوگوں میں پھیلاویں بشرط گنجایش ہم اس رسالہ کا ترجمہ بہ ناظرین کرینگے +

اور کچھ ان سینکڑوں برس گذرتے ہیں جو مسیحیوں سے راہ و رسم میل جول کا نتیجہ ہے - ذیل میں ہم مختصراً کفارہ کے مسئلہ کی نسبت پادری صاحب موصوف کی متذکرہ بالا تصنیف سے لکھتے ہیں +

کفارہ کی تعمیل معبودوں یا فوق الانسانی طاقتوں کی توجہ اور مہربانی کے حصول کی غرض سے تمام اقوام میں پائی جاتی ہے - آریہ لوگوں کی تواریخ قدیم زمانہ سے اس رسم کی موجودگی کی شاہد ہے - اہل فارس (ایرانی) اس ریت (کفارہ) کے ہمیشہ سے طرفدار رہے ہیں - ان میں آتش پرستی کی خاص قدر اسلئے کہ یہہ عنصر (آگ) کفارہ کی تعمیل میں ایک ضروری شے ہے اسی امر کی گواہ ہے - انڈو ایرین تو کفارہ کی ریت کو اور بھی زیادہ سرگرمی سے مانتے آئے ہیں وہ اس رسم کا انعقاد قبل از پیدایش قایم کرتے ہیں چنانچہ کہا ہے کہ پرجاپتی یعنے مخلوقوں کے خداوند نے کفارہ کو شروع کیا - پرجاپتی سوائے ایک کے ابتدا میں تمام شے تھی - وید (قانون کفارہ) کا کلمہ نکالا - تمام چیزیں اسکے بعد پیدا ہوئیں - مخلوقوں کے خداوند نے چاہا کہ میں پھیلوں اور بڑھوں - اسنے اس اگنی ستوما (کفارہ کی ریت) کو دیکھا اسکو اختیار کیا اور اسکے وسیلہ مخلوقوں کو پیدا کیا - اسی قسم کی بہت سی اور عبارتیں وید میں پائی جاتی ہیں - اس سے روشن ہے کہ انڈو ایرین خیالات کے بموجب کفارہ کی رسم دنیا کی پیدایش کے ہمعصر ہے - تعجب یہہ ہے کہ یہہ ایرین خیال کلام الہی کی تعلیم سے عجیب تطبیق کھاتا ہے جسمیں مرقوم ہے کہ یسوع وہ لیلا ہے جو دنیا کی پیدایش سے پیشتر گھائل ہوا - وید میں منو (اہل ہنود کا نوح) یعنے اُس شخص کی نسبت جو طوفان کے بعد زندہ رہا بہت سے فقرے ہیں جنسے ظاہر ہے کہ اسنے کفارہ کی ریت ادا کی تھی جیسا کہ کلام الہی میں نوح کی بابت لکھا ہے چنانچہ رگ وید میں مرقوم ہے کہ اے اگنی تو سوختنی قربانی کی جو منو سے مقرر کی گئی ہے پورا کرنے والی ہے +

ویدکی سنہتا اور برہمنا میں اکثر ایسے فقرے پائے جاتے ہیں جنسے صریحاً یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ کفارہ (قربانی) انڈو آرین کی قدیمی رسمیات میں ایک نہایت ہی پاک ریت سمجھا جاتا تھا۔ کفارہ اور آگ (کفارہ کی تعمیل کا نشان) دنیا کی ناف سمجھی جاتی تھی۔ رگ وید میں اگنی کی تعظیم و تکریم جو ہوئی ہے صرف اسی وجہ سے ہوئی ہے کہ یہہ قربانی (کفارہ) کی پورہ کرنیوالی ہے ✦

پھر وید سے ظاہر ہے کہ تمام معبودوں اور آدم زاد کی بہبودی کی بنیاد کفارہ ہے۔ اس سے موت معدوم ہوتی ہے گناہ سے خلاصی حاصل ہوتی ہے چنانچہ وید میں لکھا ہے کہ کفارہ کے وسیلہ معبودوں نے آسمان پر دخل پایا۔ کفارہ میں ہر ایک چیز مضبوط بنیاد پاتی ہے اسواسطے کہتے ہیں کہ کفارہ سب سے عمدہ ہے اسلئے وسیلہ کفارہ دینے والا کوئی کیوں نہ ہو اپنے جانی دشمن پر غالب ہے۔ یا یوں کہیں کہ اپنی جان کا دشمن یعنے گناہ پر غلبہ پاتا ہے۔ انکے (معبودوں) لئے مخلوقوں کے خداوند نے اپنے تائیں دیا وہ انکی خاطر کفارہ ہوا۔ کفارہ معبودوں کی خوراک ہے ✦

یہہ خیال کہ مخلوقوں کے خداوند نے اپنے آپکو دیوتاوں کے نفع کی خاطر کفارہ میں دیا مشہور پرشش سکتا میں بھی پایا جاتا ہے ایسے خیال کا اتفاقی دریافت کرنا سوائے اس امر کے مشکل ہوگا کہ یہہ قدیم روایت سے ہندوؤں نے لیا ہے۔ یہہ پر بھید بیان انسانی کفارہ کے دستور پر اشارہ نہیں کرتا ہے کیونکہ وید کے زمانہ میں اسکا رواج بالکل نہ تھا ✦

آدم زاد کے معاملہ میں کفارہ کی تاثیر کی نسبت ذیل کے خیالات وید میں پائے جاتے ہیں یعنے وہ کفارہ دینوالے اور قربانی کے درمیان ایک بھید تعلق ہے۔ کفارہ زندگی کی بہبودی کا ایک بڑا علاج ہے یہہ ایک کشتی ہے کہ جسمیں تمام انسان گناہ اور خرابیوں سے بچ جاتے ہیں۔ کفارہ ایک ایسا آلہ ہے کہ جس سے گناہ اور موت دور اور دفع ہوتی ہے چنانچہ لکھا ہے کہ کفارہ دینیوالا خود قربانی ہے۔ قربانی کفارہ دینیوالے کو آسمان تک پہنچاتی ہے اور اندر تجھکو صحیح وسلامت تمام گناہوں سے کفارہ کے طریقہ سے بچائیگا۔ اگر تو جہاں کہیں عضو جو آگ میں بھسم کیا جاتا ہے تو ان گناہوں کا جو معبودوں نے کئے مٹانیوالا ہے تو گناہوں سے باپ دادوں کے گناہوں کا دور کرنیوالا ہے۔ تو اور خاص کر کئے ہوئے گناہوں کا مٹانیوالا ہے۔ تو ہمارے کئے ہوئے گناہوں کا مٹانیوالا ہے۔ تو گناہ کا مٹانیوالا ہے ✦

اگرچہ قدیمی آریہ لوگ کفارہ کی ریت کو بجالاتے تھے مگر تو بھی اس امر سے کہ ممکن ہو کہ بکریوں اور بیلوں کا خون گناہوں کو دھو سکے جیسا کہ بائبل میں اسرائیلی قوم کے بعض ناواقف سمجھتے پر تو بھی اسکو درستی کے ساتھ نہ سمجھ سکے اسی واسطے وے کفارہ کو ایک بھید سمجھتے تھے چنانچہ وید میں لکھا ہے کہ اے موت تو جسنے اپنے ہزار ہا بندھن سے آدم زاد کی تباہی کی ہے ہم تیرے تمام بندھنوں کو مایا (کفارہ کی پر بھید طاقت) سے منجت کرتے ہیں۔ اس سے یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ قدیمی آریہ لوگوں کا خیال تھا کہ ضرور ایک حقیقی بچانیوالا کفارہ ہوگا اور کہ یہہ ہماری ریت اسکا عکس ہے ✦

یہہ ہم سے بیان مسیحی مذہب کے اس راز عظیم کے یعنے کہ وہ لیلا جو دنیا کی پیدائش سے پیشتر مقتول ہوا شاہد ہیں۔ اور بلاشبہ ظاہر کرتے ہیں کہ زمانہ سلف میں تمام آدم زاد کو بیش مسائل مذکورہ بالا کو مانتے رہے ہیں۔ اور اگر انڈو آرین کے ان اصل روایتوں پر غور سے دیکھا جاوے تو معلوم ہوگا کہ ان میں اس مسیحی مسئلہ کا بنیادی اصول پایا جاتا ہے یعنے یہہ کہ مسیح کے کفارہ سے نجات ہے۔ اگرچہ کفارہ کے مسئلہ پر وید کے لکھنے والوں نے بہت سی کمی بیشی کی ہے مگر یہہ اس لئے تھا کہ وے اپنے واسطے ایک دین ان بنیادوں پر بنایا چاہتے تھے۔ آخر میں اگر قدیمی اہل ہنود کا کفارہ کچھ معنے رکھتا ہے تو وہ یہہ ہے کہ اب عمل میں لایا جاوے مگر اس شرط پر کہ جب وہ اس عکس کا اصل حاصل نہ ہوا ہو لیکن جس حال کہ مسیح جسکے تمام کفارے نشانی تھے آچکا ہوا اور ایک کامل کفارہ تمام بنی آدم کے لئے گذران چکا ہے تو چاہئے ہے کہ تمام آدم زاد اسکی طرف ایمان سے رجوع لاویں تاکہ وہ چیز حاصل کریں جو حیوانوں کا کفارہ اکیلا حاصل نہیں کر سکتا ہے یا یوں کہیں کہ اپنی نجات گناہ کا دفیعہ موت پر فتح یابی حاصل کریں ✦

مراسلات

اُردو اور ہندی

امرتسر میں ہندی زبان کی تائید میں جسقدر لکچر دیئے گئے وہ سب یکطرفی تھے مولوی نیاز علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ نے جو لکچر دیا وہ اُردو کی تائید میں یکطرفی نہ تھا۔ انہوں نے بڑے انصاف سے اس بات کو بخوبی ظاہر کر دیا کہ پنجاب میں ہندی زبان کے جاری ہونے سے بہت سی مشکلیں اور اخلاقی خرابیاں پیدا ہو نگی چنانچہ اہالیان امرتسر نے اردو کی تائید میں جو میموریل طیار کر کے بھیجا ہے اسپر دس ہزار کے دستخط ثبت ہوئے جنمیں صدہا ہندو صاحبان اور مسیحی لوگوں کے بھی دستخط تھے ✦

مولوی صاحب موصوف جو کو یا گشتی پشاور گورنمنٹ سکول کے سکنڈ ماسٹری پر جاتے ہوئے وزیر آباد اور جہلم اور راولپنڈی میں ٹھہرے۔ تو انہوں نے وہاں بھی لکچر وں کے ذریعہ سے بہت انصاف کے ساتھ ثابت کر کے دکھلا دیا کہ پنجاب میں اردو زبان کے بدستور جاری رہنے سے یہہ مشکل اور اخلاقی خرابیوں کے پھیلنے کا یقین ہے وہ نہ پھیلیں گی۔ اسی نظر سے وزیر آباد اور ساکنان جہلم اور راولپنڈی کیطرف سے بھی میموریل اردو کی تائید میں طیار ہو کر گورنمنٹ آف انڈیا میں بھیجی گئی۔ امید ہے کہ ان پر بخوبی توجہ ہوگی ✦

بعض سرگرم مگر سادہ ہندو صاحبان نے جو ہندی کا بڑا کو نغمہ بھی پیچ پر چڑھا کر گویا گورنمنٹ یا انکے رکن کبھی آنریبل ڈاکٹر ہنٹر صاحب بالقابہ پریزیڈنٹ کمیشن تعلیم کو سمجھایا ہے انکی محض غلط کاری ہے۔ گو ڈاکٹر ہنٹر صاحب قدیم سے اہل اسلام سے بدظن ہیں کیونکہ لیکن ہو نہیں سکتا کہ اب وہ اس امر میں غور کرکے ہندو صاحبان کے پیچ پر چڑھیں۔ کیونکہ ہندی کے جاری ہونے یا نہ جاری ہونے سے ہندو صاحبان کے دین دنیا میں ترقی متصور ہے اور نہ تنزل ہاں اگر ایسا ہی ہو تو اہل اسلام بھی یہہ عذر پیش کرینگے کہ اردو کے دور ہونے اور ہندی کے جاری ہونے سے ہمارے دین میں نقص لازم آتا ہے ورنہ پنجاب

بقیہ واقعات مسیح

تیسرا باب

مجوسیوں کا آنا

۱ اُس زمانہ میں یہودی پارسیوں کے ملک میں کثرت سے آباد تھے آپس میں میل جول ہونے کے سبب جو پیشین گوئیں مسیح کی نسبت تھیں جن سے پارسی بخوبی واقف تھے بلکہ یہودیوں کی صحبت نے اُنکے ولپر ایسا قومی اعتقاد پیدا کر دیا تھا کہ وہ بھی مثل یہودیوں کے مسیح کے منتظر تھے۔

۲ اُس زمانہ میں تمام دنیا کی مختلف قوموں میں ایک عجیب خیال یہہ پیدا ہوا تھا کہ ایک نجات دہندہ آنیوالا ہے کہ ہمیں اپنی مصیبتوں سے تکلیفوں سے شیطانکی بد قوتوں سے بچائیگا اگر اُس سے بھی اوپر کے زمانہ کیطرف چلے جاؤ گے تو یہہ خیال اُنکے مذہبی کتابوں میں دکھلائی دیگا۔ ہندوؤں کی کتابوں میں دس اوتاروں کا ذکر ہے جن میں وہ ہی خیالات ٹپکتے ہیں۔ اِسی خیال سے بودھیوں نے بودھ کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کر لیا ہے۔ گریک لوگوں کے (یونانی) پرومیتھیس کے قصہ میں یہہ ہی تمنا چمکتی ہے۔ ہندوں کے معبودوں اور دیوتاؤں کی جو لڑائیں ہوئیں اسی خیال پر مبنی تھیں۔ بلاشبہ پارسیوں کو بھی مسیح کی کمال انتظاری تھی ہر وقت اُنکی نگہ اجرام فلکی کیطرف رہا کرتی تھی اُنہوں نے ایک ستارہ دیکھا وہ کچھ اتفاقیہ اور حیرت انگیز امر تھا۔ کتب سیر سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح کی ولادت کے زمانہ میں ایک نیا ستارہ نکلا تھا۔

۳ کیپلر صاحب نامی عالم علم ہیت میں اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے تھے آپنے (تاریخ، ماہ دسمبر ۱۶۰۳ء) میں مشتری اور زحل کو ملتے ہوئے دیکھا پھر اگلے برس کی موسم بہار میں مریخ آملا پھر موسم گرما میں مشتری اور زحل کے قریب ایک نیا ستارہ نکلا اور وہ مارچ ۱۶۰۴ء تک دکھلائی دیتا رہا۔ آپکو اس نئی عجائبات کے دیکھنے سے دفعتًا خیال آیا کہ مسیح کی ولادت کے زمانہ میں بھی ایک نیا ستارہ نکلا تھا پھر آپنے دونوں میں فرق دیکھنے کی غرض سے حساب لگایا جس سے یہہ بات کھل گئی کہ رومی ۷۴۷ء میں ستارے ایک جا ملے تھے پھر آپ خیال کرتے ہیں کہ غالبًا مسیح کی ولادت کے زمانہ میں بھی مثل اسکی ایک نیا ستارہ نکلا ہوگا اُنکا یہہ خیال بے اصل نہیں ہے چونکہ چینیوں کی سالیانہ تواریخ میں لکھا ہے کہ رومی سنہ ۷۵۰ء میں ایک نیا ستارہ نکلا تھا اور ستر روز تک دکھلائی دیتا رہا۔ مسیح کی ولادت رومی ۷۴۹ء میں ہوئی تھی انجیل کے واقعہ پر ادنا غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ستارہ مسیح کی ولادت کے دو برس آگے نکلا تھا خاص اس وجہ سے ہیرودیس نے اولاً ستارے نکلنے کا زمانہ ٹھیک تحقیق کر لیا پھر دو برس کی عمر کے لڑکوں کو قتل کروا دیا۔

۴ مجوسیوں نے اِس نئے ستارہ کا تعلق مسیح کی جانب صرف اپنی عقل سے نہیں لگایا غالبًا اللہ کی ہدایت نے یہہ نئی راہ اُنکو کھولدی ہوگی۔ جس ملک کے گوشہ پر وہ ستارہ چمکتا تھا مجوسی اُس ملک میں آپہنچے۔ یروشلیم میں پہنچنے تک وہ ستارہ مثل ایک واقف کار شخص کے اُنکا رہنما بنا رہا مگر یروشلیم میں پہنچنے کے بعد دفعتًا غائب ہوگیا۔ مجوسیوں کا آنا صرف مسیح کو سجدہ کرنے کی غرض سے تھا اسلئے دریافت کیا کہ "یہودیوں کا جو بادشاہ پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے" ہیرودیس ملک یہودیہ کا مستحق نتھا صرف ناجائز تدبیروں سے سلطنت پر قابض ہوگیا تھا۔ اُسکی رذیل تدبیروں نے اُسکی خود غرضی سے اُسکی دلی طمانیت کو کھو دی تھی اِسلئے بولنے والی بُلبل سے بدظن ہوتا تھا اور اُڑتی ہوئی چڑیا سے بھی ڈرتا تھا۔ جب اُسنے سنا کہ سلطنت کا اور کوئی نیا وارث پیدا ہوا ہے اِس خبر کے سُنتے ہی سخت مشوش ہوا۔ اُسکی رعایا نے جانا کہ اب تو مملکت میں عزل و نصب ہوگا اور اِس بہانہ سے جنگ ہوگا۔ لڑائی ہوگی اور ناحق بے گناہ بندوں کا خون بہایا جائگا اِس خیال نے اُسے گھبرا دیا۔ اسکی رعایا گھبرا اُٹھی تھی چونکہ اُسکو مخالفوں کے حملوں نے بے چین کر رکھا تھا۔

۵ مجوسیوں کو یقین دلانے کی غرض سے ہیرودیس نے فورًا سانہیڈرم* نامی مذہبی مجلس منعقد کروا کے پیشین گوئیوں کی رو سے مسیح کی ولادت گاہ کی تحقیقات کرلی پھر اُسنے خیال کیا کہ مملکت کا جو نیا وارث پیدا ہوا ہے وہ ہمارا دشمن ہے۔ وہ لڑکپن ہی میں قتل کیا جائے بعد کسیطرح کا خوف و خطر نرہیگا۔ ہیرودیس نے اپنے دلیں عداوت کو چھپا رکھا اور "مجوسیوں کو چپکے سے بلا اُنسے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کب دکھلائی دیا پھر اُنسے یہہ کہا کہ بیت لحم میں جا کے لڑکے کی بابت خوب دریافت کرو جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو کہ میں جا کے اُسے سجدہ کروں" (متی ۲-۷و۸) جب مجوسی یروشلیم چھوڑ کے آگے چلے پھر اُنکو وہ ستارہ پورب کے ملک پر دکھائی دینے لگا۔ ابکی دفعہ وہ ستارہ بہت صاف جگہ پر تھا بیت لحم میں جس گھر میں مسیح تھا ٹھیک اُسی گھر پر جا ٹھہرا۔ ستارہ کسی گھر پر نہیں ٹھہرا یہہ بات آفتاب کے طلوع اور غروب ہونے چاند کے کسی پہاڑ کی چوٹی پر دکھائی دینے یا کسی جھاڑ پر ٹھہرنے کی سی ہے تبدیل الفاظ یوں کہو کہ یہہ ایک محاورہ ہے۔

۶ مجوسیوں نے بیت لحم میں پہنچنے کے بعد مسیح کی جناب میں بڑے ادب کے ساتھ نذریں ادا کیں اور "اسکے آگے گر کے سجدہ کیا اور اپنی جھولیاں کھولکے سونا اور لبان اور مُر نذر گذرانا" "سب جو سبا کے ہیں آوینگے وے سونا اور لبان لاوینگے اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سناویں گے"

---

*نوٹ سانہیڈرم یہودیوں کی ایک مذہبی کمیٹی کا نام ہے جسمیں بے دین عالم شامل ہوا کرتے تھے۔

(یسعیاہ ۶۰-۳) پھر،، وے جو بیاباں کے باشندے
ہیں اسکے آگے جھکینگے حبیس اور جزیروں کے سلاطین
ندریں لاوینگے اور سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدئے گذرانینگے
،، (زبور ۷۲-۹-۱۰) انکے سوائے اور پیشینگوئیوں کی
بھی بیانسے تکمیل ہوتی چلی + باقی آیندہ

سوال دیگر جواب دیگر

اوڈیٹر صاحب +

میرے سوال کا جواب کہ سچے نجات دھندہ
کی کون کونسی علامات یا شرایط میں معلوم ہوتا ہے کہ کسی کے ذہن
پڑا تو بھی سبحان اللہ دیا جلد سازنے ہی جوں تولا کے
قلم سے جو کچھ نکالا ہے ایں ہم غنیمت است۔ انکے جواب سے
ایک بات تو صاف ظاہر ہو رہی ہے کہ صاحب موصوف کو
یا انکے علم کو اتنی رسائی نہیں کہ اس سادہ سی عبارت کا
مطلب سمجھ لیں کہ کون کونسی علامات
یا شرایط ہیں جنسے سچے اور جھوٹے نجات
دھندہ میں تمیز کیجا سکے۔ بندہ تو کئی دفعہ کہہ چکا
ہے اور اب پھر اس اخبار کے ذریعہ احباب سے ملتجی ہے کہ لکھتے وقت
مضمون کے خلاف یا مضمون سے باہر کچھ اور نہ لکھنا
چاہئے لیجئے اب انکا جواب اور اسکا جواب الجواب +
آپکی نذر ہے دیکھو منشور محمدی صفحہ ۲۲۷ +

قولہ اس سوال کے گذرنے سے ذرہ الفاظ گذرنے کیطرف
توجہ کیجئے کہ کیا موقعہ پر استعمال ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ سائل صاحب
ابھی تک سچے نجات دہندہ سے بالکل ناواقف ہیں +

اقول اور تو کیا کہوں۔ ذرہ میرے سوال والے پرچہ
نور افشاں کو پھر دیکھ لیجئے۔ اور پھر ذرہ انصاف کو مد نظر
رکھکر کہدیجئے کہ میرا کیا مطلب ہے۔ کیا بھی نہیں کہ نہ ہی
ابحاث کے انفصال کے لئے مسلمات کا قائم ہونا ضروری
امر ہے اور جب نجات دہندہ کے علامات یا شرایط منجملہ
ہر دو جانب سے مسلم ہوں تو اُنسے جدا گانہ محمد صاحب
اور خداوند مسیح کو دیکھ سکتے ہیں کہ انمیں سے سچا کونسا ہے +

قولہ سچا نجات دہندہ صرف ایک وحدہٗ لاشریک
اللہ کی ذات ہے۔ دیکھو یسعیاہ ۴۵ آیت ۲۱ +

اقول صاحب مینے یسعیاہ ۴۵: ۲۱۔ کو اچھی طرح
دیکھا وہاں تو یوں لکھا ہے کیا تمنے نہیں جانا کیا تمنے نہیں
سنا کیا یہ بات ابتداء سے تمہیں کہی نہیں گئی کیا تم زمین کی
بنیاد کا حال نہیں سمجھے۔ اسمیں تو مجھے آپکی فرمائی بات نظر
نہیں آئی معلوم نہیں کہ اسکو کیا کہوں آپکے مغز کا خلل یا
آپکی قلم کی خوبی یا آپکا اپنا مطلب نکالنے کے لئے مغالطہ دینا
یا محمدی علما کیطرح (جنہوں نے ہر وجہ حال قرآن کو اپنی اپنی رائے
اور مرضی کے موافق محرف کر دیا) ہماری کتب مقدسہ کو
بھی محرف کرنیکی کوشش کرنا۔ گو اس خاص آیت میں
یہہ بات پائی نہیں جاتی تو بھی ہم مسیحی ہرگز اس بات سے
انکار کر نہیں سکتے کہ سچا نجات دہندہ خدا ہے لیکن اسمیں
بھی آپنے نہ سمجھا (کیا کہوں) میرا سوال یہہ تو نہ تھا کہ
نجات دہندہ کون ہے۔ اگر یہہ سوال ہوتا تو آپکا جواب بجا
و درست تھا پر سوال کچھ اور ہی تھا یعنے یہہ کہ سچے نجات
دھندہ کی شرایط یا علامات۔ کیا میں اب یہہ بتلاؤں
کہ اب بھی آپ کی ذہن مبارک میں آگیا ہے یا نہیں جناب
میرا مطلب یہہ ہے کہ خدا کن کن شرطوں سے اور کس حالت
میں اور کیونکر ہمکو نجات دے سکتا ہے +

قولہ آپکے زعم فاسد میں یہہ سما گیا کہ صرف حضرت مسیح
سچا نجات دہندہ ہے +

اقول آپ اپنی ہی مخالفت کر رہے ہیں۔ اوپر تو آپ
فرماتے ہیں کہ سائل صاحب ابتک نجات دہندہ سے بالکل
ناواقف ہیں اور یہاں کہ اقرار کرتے ہیں کہ میں صرف مسیح کو
سچا نجات دہندہ مانتا ہوں۔ اسمیں کیا شک ہے صرف میں ہی
نہیں بلکہ ایک عالم مان رہا ہے۔ اگر خدا چاہے تو اسی سلسلہ
میں آپکو معلوم ہو جاویگا کہ ایک مسیحی یہہ ثابت کر سکتا ہے کہ
نجات دھندہ صرف مسیح خداوند ہے +

قولہ رومیوں ۸: ۳۴ ...... نجات دہندہ کو
بھی سفارش کی ضرورت ہوا کرتی ہے +

اقول آپنے اسی آیت کا پہلا حصہ اور ۳۳ آیت کو تو
دیکھا ہوتا۔ وہاں لکھا ہے کہ۔ وہ خدا کے چنے ہوؤں پر کون
دعویٰ کریگا خدا ہی ہے جو انکو راستباز ٹھہراتا ہے۔ کون سزا کا
حکم دیگا مسیح جو کہ مر گیا بلکہ جی بھی اٹھا اور خدا کی دہنی طرف
بیٹھا ہے (یعنے خدا کی قدرت کا کامل مختار ہے) وہ تو ہماری سفارش
کر رہا ہے۔ پس سب کا مطلب یہہ ہوا کہ جبکہ خدا جو ہمارا نجات
دہندہ ہے ہمکو اپنے بیٹے خداوند اور خدا یسوع مسیح کی سفارش
کے وسیلہ سے ہمکو راستباز ٹھہراتا ہے تو ہمکو کون سزا دے سکتا
ہے +

قولہ جب ہندو مذہب نجات کے لئے کسی
منجی کی ضرورت نہیں بتاتا تو پھر اسکا ہندو مذہب
(صاحب میننے مذہب کا تو نام تک بھی نہیں لیا) سے
سچے نجات دہندہ کے شرایط دریافت کرنا محض فضول ہے +

اقول کیا آپکی نظر سے یہہ فقرہ نہیں پڑا کہ تو
بھی کئی نوجوان اپنی دلکی تسلی کے لئے ادھر ادھر کسی
نہ کسی پر تکیہ کر ہی بیٹھتے ہیں۔ میرا سوال ایسوں ہی سے
تھا۔ اب فرمایئے کہ میرا سوال محض فضول تھا یا کہ آپکا
مذکورہ بالا اعتراض +

قولہ کیا آپکے نزدیک نجات دہندہ
اور منجی ایک ہی ہیں +

اقول ہاں صاحب جہانتک میرا علم ہے
مجھے تو دونوں مترادف ہی معلوم ہوتے ہیں۔ منجی
عربی اسم فاعل ہے اور فارسی والوں نے اسکو نجات
دہندہ بنا لیا۔ اگر آپکو کچھ اور معلوم ہو تو مہربانی کرکے
لکھئے پر معلوم ہوے کہ سوال کا جواب ابھی باقی ہے +

ازرقم فقیر محمد حنیف

خط

جناب اڈیٹر صاحب دام اقبالہٗ +

بعد آداب کے عرض ہو کہ چند سوال حل طلب ارسال حضور ہیں براے مہربانی اپنے اخبار کے کسی گوشہ میں درج فرماویں +

(۱) ایک عطار دغابازی سے شربت انار کی بوتلیں عہ فی بوتل کو فروخت کرتا ہو جب یہہ قیمت ٹھیک ہوتی کہ بوتل میں خالص شربت انار ہوتا مگر وہ ایک اور شربت عہ فی بوتل اسمیں ملاتا تو بتاؤ کہ اگر وہ ایک تہائی بھی شربت ہر شربت انار کی بوتل میں ملاتا ہو تو انکو اس دغابازی سے فی بوتل کیا فائدہ حاصل ہوگا +

(۲) ایک بلّے پر ایک کیڑا رات کو ۲ فٹ ۲ انچ ۱۲ گھنٹے میں چڑھتا ہو اور دن کو ۱۲ گھنٹے میں ۱۶ انچ اترتا ہو تو بتاؤ وہ ۵۵ فٹ بلّے پر کتنے گھنٹے میں چڑھیگا +

(۳) زید عمرو کی عمر کا حاصل ضرب ۷۰۰ ہو اور زید و بکر کی عمر کا حاصل ضرب ۱۸۰۰ اور عمرو و بکر کی عمر کا حاصل ضرب ۱۲۰۰ تو تینوں کی عمر کا مجموعہ دریافت کرو +

الراقم گنشام آریا جماعت دوم مڈل طالب علم مڈل کلاس مشن سکول

اخبارات تار برقی

شملہ ۱۸ جولائی گورنمنٹ آف انڈیا کے نام آج ہوم گورنمنٹ سے ایک تار پہنچا ہو جسمیں استفسار کیا گیا ہو کہ کتنی فوج کب تک روانہ ہو سکتی ہو جواب دیا گیا ہو کہ دو یا تین ہفتہ میں +

بمبئی ۱۸ جولائی سویز کے ٹیلیگراف سے واضح ہوا کہ عربی پاشا کی فوج باغی ہو رہی ہو سویز میں میٹھے پانی کی بندش کی دھمکی دیجاتی ہو +

پیرس ۱۸ جولائی آج کے روز چیمبر آف ڈپٹیز میں ایم فریسنیٹ صاحب نے اس امر کی تصدیق کی کہ فرانسیسی گورنمنٹ نے برٹش گورنمنٹ کی درخواست کو جو کہ آبناے سویز پر مشترکہ حفاظت کرنے کے واسطے کی گئی تھی منظور کر لیا ہو +

لنڈن ۱۹ جولائی صبح اسکندریہ کی خبروں سے معلوم ہوتا ہو کہ انگریز دیسی پولیس کو آراستہ کر رہے ہیں سلطان نے درویش پاشا کو پھر قسطنطنیہ میں طلب کیا ہو چند یورپین معلم ٹنٹہ میں قتل کئے گئے ہیں +

اسکندریہ ۱۹ جولائی قاہرہ میں حیرانی کی حالت پھیلنے کے سبب سے تمام یوروپینوں نے بجز جرمنوں کے کوچ اختیار کیا ہو درویش پاشا اسکندریہ کیطرف واپس آرہا ہو +

بمبئی ۱۹ جولائی لنڈن کی ایک خاص تار برقی سے جو بمبئی میں پہنچی ہو معلوم ہوتا ہو کہ عربی پاشا کی فوج جو کفر دوار میں ہو اسمیں چار رجمنٹیں انفنٹری پندرہ سوار کیولری آٹھ سو گھوڑے اور ۲۴ توپیں ہیں خدیو نے عربی پاشا کو اسکندریہ میں واپس طلب کیا ہو اور اسکو یہ دھمکی دی ہو کہ اگر وہ انکار کریگا تو اس سے باغیوں کیطرح سلوک کیا جاویگا +

۱۸ ماہ حال کی سویز کی تار سے معلوم ہوتا ہو کہ آبناے میں بالکل امن و امان ہو ۱۱ ماہ حال سے مفصلۂ ذیل جہاز نہر میں داخل ہوئے ہیں سورت ہسپانیہ مارلبرو سنیٹ ولنٹن پراکاڈیل گلڈ فورڈ +

لنڈن کی ایک سپیشل تار سے معلوم ہوتا ہو کہ سلطان نے ضرورت کے وقت مصر میں فوج روانہ کرنے کو منظور کر لیا ہو +

اسکندریہ سے خبر آئی ہو کہ عربی پاشا نے کہا ہو کہ پہلی بندوق کے چلانے پر بحری فوج ایک گھنٹہ کے عرصہ میں پانی سے باہر نکالدی جاویگی +

کلکتہ ۲۰ جولائی کل کے روز کلکتہ میں بڑے بڑے جہازی افسر دفتروں سے دو ہزار نیٹو انفنٹری اور پانچ سو خچریں کلکتہ سے مصر میں لیجانے کیواسطے بلائے گئے خالی شدہ وغیرہ لیجانے کیواسطے ایک اور جہاز کی ضرورت ہو مگر ابھی تک کوئی جہاز مقرر نہیں ہوا +

اسکندریہ ۱۹ جولائی عربی پاشا کی نسبت معلوم ہوا ہو کہ وہ خراج وصول کر کے بڑی بڑی ضرورتیں رفع کر رہا ہو +

لنڈن ۲۰ جولائی آج کا ٹائمز ایک آرٹیکل میں لکھتا ہو کہ باب عالی کے مصر میں فوج روانہ کرنے میں لیت و لعل کرنیکی وجہ سے آج کے روز برٹش حملہ آور فوج کو مصر میں روانہ کرنے کے واسطے مکرر حکم دیا جاویگا ڈیلی نیوز ایک فقرہ میں چھاپتا ہو کہ جب تک پارلیمنٹ سے منظوری نہ لی جاوے گی دیسی فوج مصر کو روانہ نہیں کیجاویگی + ہوس آف کامنز نے کمیٹی میں آیرلنڈ کے بقایا خراج کے بل کو پاس کر لیا ہو +

قسطنطنیہ ۲۰ جولائی باب عالی نے طاقتوں کے نوٹ کے جواب میں کانفرنس میں شامل ہونے کے واسطے رضامندی ظاہر کی ہو مگر مصر میں ترکش کی مداخلت کے سوال کو ٹالتا ہو +

لنڈن ۲۰ جولائی مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے آج کے روز ظاہر کیا کہ وہ پارلیمنٹ میں میڈیٹیرینین کی فوج کو مستحکم کرنے کے واسطے درخواست کرینگے +

پیرس ۲۰ جولائی فرانسیسی وزیر نے استعفا دیدیا ہو مگر چونکہ پریزیڈنٹ نے اُسکے استعفا کو نامنظور کیا ہو اسواسطے وہ آفس میں رہیگا +

اسکندریہ ۲۰ جولائی عربی پاشا کا زور روز بروز مصر میں بڑھتا جاتا ہو انگریز اسکندریہ میں اپنی لینوں کو مستحکم کر رہے ہیں وہاں کچھ عرصہ تک قیام کرنے کے واسطے کافی پانی موجود ہو +

بمبئی ۲۲ جولائی ایک تار برقی آمدہ سویز مورخہ ۲۱ جولائی سے معلوم ہوا کہ سویز میں ایک ہدایت منجانب عربی پاشا گورنر سویز کے نام اس مضمون کی پہنچی ہو کہ

قاہرہ میں لکڑیاں۔ انجیر اور کوئلے وغیرہ روانہ کئے جائیں اس ہدایت کے بموجب قاہرہ میں ایک ٹرین آیا جایا کرے گی۔ عربی پاشا نے اسماعیلیہ کے ٹیلیگراف آفس کو اپنے قبضہ میں لے لیا ہے اور یورپین ملازموں کو موقوف کر دیا ہے +

لنڈن ۲۲ جولائی۔ جنرل سر جان ایڈمی جنگ مصر کے اسٹاف کے چیف مقرر ہوئے ہیں۔ احتیاطی انگریزی فوج ۲۔ اگست کو شامل ہونیکے لئے طلب کی جاویگی۔ فرانس نے انگلستان سے درخواست کی ہے کہ لڑائی کو مصر کے قبضہ میں شامل کرنا چاہئے۔ امید کیجاتی ہے کہ برٹش گورنمنٹ اسپر خوش ہوگی۔ اسکندریہ کی حالت کی آخری خبریں جو آئیں ہیں اُنسے معلوم ہوا ہے کہ قاہرہ میں یہودیوں کے محلہ میں خون ریزی شروع ہو گئی ہے +

عربی پاشا نے اشتہار جاری کر دیا ہے کہ تمام انگریزوں کے ساتھ جنگ کرنا چاہئے +

لنڈن ۲۲ جولائی مصر کے جنگ کے واسطے فاضل روپیہ جسکی منظوری کی پارلیمنٹ سے درخواست کیجاویگی اسکی تعداد ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ ہے جسمیں ۹۰ لاکھ روپیہ فوجی اخراجات کیواسطے ہے اور ایک کروڑ ۴۰ لاکھ بحری لڑائی میں صرف کیا جاویگا جنگی تمام فوج انگلستان سے ۱۲ ہزار آدمی ہونگے۔ سر گارنٹ ولسلی صاحب جنگ مصر کے سپہ سالار مقرر ہونگے اور ڈیوک آف کناٹ و جنرل الیسن اور سر ایولن ڈو برگیڈ پر مقرر ہونگے اور جو فوج ہندوستان سے روانہ ہوگی اسکی کمان پر جنرل مکفرسن صاحب مقرر ہونگے۔ مصر کی تازہ خبروں میں بیان ہے کہ انگریزوں نے اسکندریہ کے باہر کی ریل کی سڑک اُوڑا دی ہے + عربی پاشا کی سوار ونسے مٹ بھیڑ ہوئی پر وے بھاگ گئے +

بمبئی ۲۲ جولائی مشرقی تار برقی کی کمپنی کے سپرنٹنڈنٹ نے بندر سویز سے ۲۲ جولائی کی ذیل کی خبر پائی ہے۔ تمام لاریں کافر دوار میں کاٹ ڈالی گئی ہیں اور ریل کی سڑک کی جگہ سے اسکندریہ کی اندر رفت کے روکنے کی غرض سے توڑ دی گئی ہے۔ عربی پاشا معہ اپنی فوج کے کافر دوار اور رمادلیہ کے درمیان مقیم ہے جس جگہ سے اسکندریہ کی نہر ریل سے ۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور اسکا رخ اسکندریہ کیطرف ہے۔ اُسنے توپیں رکھی ہوئی ہیں لیکن ابھی مورچہ بندی نہیں ہوئی ہے۔ اور اسکی توپیں نہر کے دونوں کناروں پر موجود ہیں جو آس پاس کے ملک کی سطح سے چند فٹ بلند ہیں اور اپنے مقام کے پچھلی طرف دمدمہ اور خندقیں تیار کر لی ہیں۔ ریل میں ہمیشہ امداد و توپ قاہرہ سے چلی آتی ہیں +

سینٹ پٹرزبرگ ۲۲ جولائی۔ خبر ملی ہے کہ عبد القدوس خان کی جگہ ہرات میں سلطان خان مقرر ہوئے ہیں

بمبئی ۲۴ جولائی۔ اُن خبروں سے جو یہاں پہنچی ہیں معلوم ہوا کہ نہر سویز میں کوئی مداخلت نہیں ہے۔ جہاز بخار اسنیچر کے روز ۸ بجے سویز سے باہر کی ڈاک لیکر روانہ ہوا ہے +

لنڈن ۲۲ جولائی۔ مصر کے جنگ میں جو پیادہ فوج جانے والی ہے اسکو حکم ہو گیا ہے کہ ۴۔ اگست کو مصر کی جانب روانہ ہو اور سواروں کو حکم ہوا ہے کہ ۹۔ اگست کو روانہ ہوں۔ جنرل ویلس صاحب اول ڈویژن کی کمان پر مقرر ہوئے ہیں اور جنرل ہیملی صاحب دوم ڈویژن پر مقرر ہوئے۔ جنرل لو صاحب سواروں کی کمان کرینگے گڈمی نامی صاحب توپخانہ کے اہتمام پر مقرر ہوئے ہیں اور نیوجنٹ صاحب انجینیر کی کمان کے افسر اعلیٰ ہوئے ہیں۔ مصر کی تازہ خبروں میں بیان ہے کہ خدیو نے اشتہار جاری کر دیا ہے کہ عربی پاشا سلطنت مصر کی ملازمت سے موقوف کیا گیا ہے اور اسکو باغی قرار دیا گیا ہے۔ انگریزوں نے ابوقیر پر قبضہ کر لیا ہے۔ گیارہ سو سوار اور توپ خانہ کی ایک بیٹری اسکندریہ میں مالٹا سے آنکر داخل ہوئی ہے۔ ۹ انگریزی اور فرانسیسی دخانی جہاز نہر سویز میں پہرے کا کام کر رہے ہیں۔ مصر کے معاملہ سے جرمنی اور آسٹریا نے کنارہ کشی اختیار کی ہے +

شملہ ۲۵ جولائی۔ ہندوستان کی فوج میں تغیر و تبدل کے احکام جاری ہو گئے ہیں بنگال انفنٹری کی تین رجمنٹ نمبر ۲ و نمبر ۴ اور ایک اور۔ اور تین پلٹن بمبئی کیولری کی نمبر ۱۰ و نمبر ۱۳ و ایک اور جنگ مصر میں فی الفور روانہ کیجاویگی۔ سر گارنٹ ولسلی صاحب نے کرنل سر بیکر رسل صاحب اور لفٹنٹ گریگ صاحب کو اپنے سٹاف میں مقرر کیا ہے۔ کوئی توپ خانہ ہندوستان سے روانہ نہیں ہوگا +

کمسریٹ پنجاب بمقام جہلم و راولپنڈی وغیرہ سے دو ہزار خچر جمع کرنے کی کوشش کر رہی ہے یہ جانور بذریعہ ریل میاں میر میں جمع ہوتے ہیں اور حکم بھیجنے کے منتظر رہینگے +

سرکاری خبریں

ریپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۹ جولائی ۱۸۸۲ء

دہلی بارش قریب ۴ انچ کے ہوئی ہے صحت عمدہ ہے کاشت خریف جاری ہیں۔ نرخ غلہ کسیقدر ارزاں ہے +

انبالہ اس ہفتہ میں بارش نہیں ہوئی کاشت خریف ہو رہی ہے صحت عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے +

جالندھر بارش ۲ ۱/۲ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے نرخ بدستور ہے

امرت سر بارش ۳ ۱/۴ انچ ہوئی۔ کاشت فصل خریف شروع ہے صحت عمدہ ہے نرخ غلہ کسیقدر ارزاں ہے +

سیالکوٹ۔ بارش ۳۔۱ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے +

لاہور۔ بارش ۲۔ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے +

فیروزپور۔ بارش ۲ ۱/۲ انچ ہوئی۔ کاشت فصل خریف ہو رہی ہے صحت عمدہ ہے نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

اشتہار

ازعدالت مسٹر کارشٹفین صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر منتظم جائداد ناداران مقام لودیانہ

مقدمہ نمبر ۱۲ - ساون مل ولد بھولا زرگر ساکن بدووال جو کہ ساون مل قوم زرگر ساکن بدووال نے درخواست اپنی حسب دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء عدالت ہذا میں پیش کرکے بیان کیا کہ مبلغ ... اسکو قرضخواہان حسب ذیل کا دینا ہے لہذا اشتہار ہذا برائے آگاہی جملہ قرضخواہان مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسیکو ساون مل نادار سے روپیہ لینا ہو وہ اپنے عذرات معہ ثبوت عدالت ہذا میں حاضر ہو کر پیش کرے۔ اسلئے واسطے سماعت عذرات قرضخواہان تاریخ پیشی مقدمہ ہذا کی ۲۰ اگست ۱۸۸۲ء قرار پائی ہے اگر کوئی قرضخواہ نادار مذکور کا حاضر ہونے سے یا ثبوت کے پیش کرنے سے تاریخ معینہ پر قاصر رہیگا تو حسب تحریر نادار قرضہ اسکا صحیح تصور ہوگا لہذا اشتہار اخبار ہی حسب دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء مشتہر ہوتا ہے +

فہرست قرضخواہان ساون مل نادار

سگھرام مل ولد گلو مل ذات کھتری ساکن بدووال

بروے ڈگری مورخہ عدالت ... ۱۰/ — بروے حساب بہی جسکا دعوی بعدالت مسٹر فیلڈ صاحب بہادر دایر ہے ۱۲/

پھولو مل ولد باوا مل ذات کھتری ساکن سرضلع ہوشیار ڈگری دار ۶/ — دلو ولد بوٹا ذات کھتری ساکن بدووال تخمیناً ...

موہن ولد سید ... ذات کھتری ساکن بدووال ... — لکھو ذات کھتری ساکن بدووال مال

نہال سنگھ نمبردار ساکن ... — گوکل ذات کھتری ساکن لودیانہ اصل ... بروے تمسک بذریعہ ... بلا ... تحقیق

نہال ولد بادو زرگر ساکن لودیانہ ڈگری دار — موہن ولد سید ... ذات کھتری ساکن بدووال ...

سردھا رام بانیہ ساکن لودیانہ ... — جیون سنگھ ولد ... ساکن بدووال

راما ولد بنالا ذات کھتری ساکن لودیانہ — رکیا ولد شبو بانیہ ساکن لودیانہ اعلا ...

روڑا مل ذات بانیہ ساکن لودیانہ ... — دھنی رام ... ساکن ...

گنگا رام کھتری ساکن لودیانہ ...

میزان کل ...

لودیانہ

ہفتہ حال میں بھی بارش ہوگئی ہے امید ہے کہ فصل کو بہت فائدہ ہوگا۔ فیروزپور سے آج کل بہت بارود آتی ہے اور جنگ مصر کے لئے یہاں سے ریل گاڑیوں میں بھر کر روانہ کیجاتی ہے +

غزل

من تصنیف مولوی صفدر علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ممالک متوسط

ای مسیح ناصری مشتاق دیدار توام۔
عاشق زار توام وزجان خریدار توام۔
جان من جانان من بادا فدایت جان من۔
باجمله خوبان من من عاشق زار توام۔
نسبتے دیگر ندارم با جناب پاک تو۔
غیر زیں کہ تو غفوری من گنہگار توام۔
گر بہ تلخیہاے دوران جان وہم من باک نیست۔
زندگی بخشد لب لعل شکر بار توام۔
عالمے را از مریضاں صاف بخشیدی شفا۔
ای طبیب مہربان من نیز بیمار توام۔
نیست مثلم جنس ناکارہ بہ بازار جہاں۔
گفت عیسی من بجان و دل خریدار توام۔

غزل

من تصنیف ٹھاکرداس صاحب از لکھنو

حیف ہو مصلوب جب دم منجی عالم ہوا۔
منتشر دل اسکا شکل گیسوے پرخم ہوا۔
گلشن میں خون عیسی ہو گیا مثل عرق۔
پارہ پارہ سچ میں اُسکا دل پر غم ہوا۔
ظالمان تیرہ باطن نے کیا اسکو اسیر۔
چاند لے ہیں گھن میں نیر اعظم ہوا۔
لیگئے اس بیگناہ کو جس گھڑی اجلاس میں۔
دینے کو جھوٹھی گواہی حاضر ایک عالم ہوا۔
حکم پھانسی کا ہوا نازل پے محبوب حق۔
سنگدلی تشویش خون ریزوں کو جس دم ہوا۔
دست وپائے پاک کو کیلوں سے ٹھوکا دار پر۔
قرعہ سے پوشاک کا تصفیہ بھر باہم ہوا۔
پھٹ گیا ہیکل کا پردہ تھرا تھرا اٹھی زمین۔
کانپ اٹھا خورشید گردوں پر بپا ماتم ہوا۔
قبر میں رکھا چھپا کر اسکا جب سونپی کفن۔
فوج کا پہرہ حفاظت کے لیے قایم ہوا۔
تین دن اسطرح رہکر اسنے توڑا بند قبر۔
دوستو خوش ہو کہ زندہ عیسی مریم ہوا۔
اشک ریزاں پہنچی مریم مگدلینی قبر پر۔
جب سنا مژدہ فرشتہ سے غم اسکا کم ہوا۔
آسمان پر ہے وہ تخت کبریا کے داہنے۔
مرتبہ اسکا نہیں مطلق خدا سے کم ہوا۔
ای بہار اب ہو خوشی ہمکو اسیمیں سربسر۔
مرکے پھر زندہ مسیح ثانی عالم ہوا۔

اشتہار

احباب سے گذارش ہے کہ یکم اگست سے ذیل کے پتہ پر میرے سے خط وکتابت کریں +

سیالکوٹ۔ سانسی کوٹ منڈی والا۔

المشتہر

پادری اشرف علی